السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کےلیے اس کے ایام مخصوصہ میں ہاتھ لگائے بغیر قرآن کریم پڑھنا جائز ہے؟ کیونکہ مدرسہ میں یہ ایک لازمی مضمون ہے، اور ہم عذر سے بھی ہوتی ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ عورت کےلیے قرآن مجید کو پکڑنا اور چھونا جائز نہیں ہے، کیونکہ اسے مطہر اور پاکیزہ لوگوں کے علاوہ دوسرے ہاتھ نہیں لگا سکتے ہیں لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ اور اسے یہ بھی جائز نہیں کہ اسے زبانی پڑھے۔ کیونکہ قرآن کریم ایک جلیل القدر عظیم الشان کتاب ہے۔ اور حدیث میں ہے:

لا أحل القرآن الحائض ولا جنب

میں حائضہ اور جنابت والے کےلیے قرآن کریم کو حلال نہیں کرتا۔'' (یہ الفاظ مجھے کتب احادیث میں نہیں ملے۔''

تاہم بعض علماء نے امتحانات وغیرہ کے مواقع پر ضرورت کے تحت لازمی حد تک (چھونے اور پڑھنے) کی اجازت دی ہے۔

ایک دوسرے موقع پر دیا گیا جواب:

جواب: نفاس والی عورت کو قرآن مجید پکڑنا اور اس کی قراءت کرنا حرام ہے، جب تک کہ اسے بھول جانے کا اندیشہ نہ ہو، جیسے کہ حائض ہوتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 724

محدث فتویٰ